



سوال

(555) احرام حج کے دوران کپڑے تبدیل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ احرام حج کے دوران میں اپنے کپڑے تبدیل کر لے؟ اور کیا احرام کا کوئی خاص لباس ہوتا ہے؟ اور عورت کے لیے احرام کے دوران میں نقاب اور دستانوں کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محرّمہ عورت کے لیے جائز ہے کہ دوران احرام اپنا لباس کسی بھی ضرورت سے تبدیل کر سکتی ہے اور جن کپڑوں میں احرام کی نیت کی تھی انہیں بدل لینا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کا لباس نہیں ہے۔ یہ کوئی سے بھی کپڑے پہن سکتی ہے، صرف پابندی یہ ہے کہ نقاب نہ لے اور نہ دستاں پہنے۔ نقاب سے مراد وہ خاص کپڑا ہے جو عورتیں اپنے پھرے کے پردے کے لیے استعمال کرتی ہیں، اور اس میں آنکھوں سے دیکھنے کے لیے سوراخ رکھے ہوتے ہیں۔ اور دستاں معروف ہیں جو ہاتھوں پر پہنے جاتے ہیں۔

اور مردوں کے احرام کے لیے خاص لباس ہے یعنی ایک نیچے باندھنے کی چادر (ازار) اور دوسری کندھوں پر ڈالنے کے لیے۔ مرد قمیص، شلوار، پگڑھی، کوٹ اور موزے نہیں پہن سکتے، اور ان کے لیے بھی جائز ہے کہ اپنی چادر بدلنا چاہیں تو دوسری چادر لے سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 400



محدث فتویٰ